بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز منگل مورخہ یکم/مارچ 2022ء

نشان زدہ سوالات اور انکے جوابات

(1) محکمہ زراعت (2) محکمہ کیوڈی اے (3) محکمہ بی ڈی اے

☆380 **میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی** نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 13 اکتوبر 2020

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

زرعی یونیورسٹی بلیلی کوئٹہ میں سال 2018 تا 2020 کے دوران کل کسقدر طلباء کو داخلہ دیا گیا ان کے نام بمعہ ولدیت اور لوکل/ ڈومیسائل کی ضلع وار تفصیل دی جائے۔اور مذکورہ عرصہ کے دوران ضلع واشک سے تعلق رکھنے والے جن جن طلباء کو مذکورہ یونیورسٹی میں داخلہ دیا گیا کے نام بمعہ ولدیت نیز مذکورہ یونیورسٹی میں تعینات کردہ پرنسپل کا نام اور مدت تعیناتی کی تفصیل بھی دیجائے

وزیر زراعت جواب موصول ہونے کی تاریخ 31 دسمبر 2020

اس ضمن میں عرض ہے کہ بلوچستان زرعی کالج کوئٹہ میں سال 2018 تا 2020 کے دوران کل جس قدر طلباء وطالبات کو داخلہ دیا گیا انکے نام بمعہ ولدیت ،لوکل/ ڈومیسائل کی ضلع وار تفصیل اور مذکورہ عرصہ کے دوران ضلع واشک سے تعلق رکھنے والے جن طلباء کو کالج ہذا میں داخلہ دیا گیا ان کے نام بمعہ ولدیت اور کالج ہذا میں تعینات پرنسپل کا نام اور مدت تعیناتی کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

☆425 **حاجی محمد نواز کاکڑ رُکن اسمبلی** نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 2 اپریل 2021

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

جنوری 2015 تا دسمبر 2020 کے دوران محکمہ زراعت میں تعینات کردہ ملازمین کے نام بمعہ ولدیت ،تعلیمی قابلیت ،عہدہ ،گریڈ اور لوکل/ ڈومیسائل کی ضلعوار تفصیل دی جائے۔

وزیر زراعت جواب موصول ہونے کی تاریخ 30 جون 2021

جواب کی تفصیل ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں

☆497 **سید عزیز اللہ آغا رُکن اسمبلی** **نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 9 جون 2021**

کیا وزیر زراعت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

محکمہ زراعت ضلع پشین میں موجود بلڈوزر/ اور ٹریکٹر کی کل تعداد کسقدر رہے نیز ان میں سے کتنے درست اور کتنے خراب حالت میں ہیں تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر زراعت **جواب موصول ہونے کی تاریخ 8 اکتوبر 2021**

محکمہ زرعی انجینئرنگ ضلع پشین میں موجود بلڈوزر کی کل تعداد 16 ہے جن کی تفصیل ذیل ہے۔

1	D6D	13	درست حالت میں ہیں
2	D6K2	03	درست حالت میں ہیں
3	ٹریکٹر	00	کوئی نہیں

☆626 **جناب نصر اللہ زیرے رُکن اسمبلی** **نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 13 اگست 2021**

کیا وزیر زراعت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

مالی سال 2021.2022 کے پی ایس ڈی پی میں محکمہ زراعت ضلع کوئٹہ کیلئے کل کتنے ترقیاتی اسکیمات کی منظوری دی گئی ہے ان کے نام اور مختص کردہ لاگت کی اسکیم وار اور مالی سال 2020.2021 کے پی ایس ڈی پی میں مذکورہ ضلع کیلئے منظور کردہ اسکیمات میں سے سال 2020 کے دوران پایہ تکمیل کو پہنچائے جانیوالے اسکیمات کے نام اور خرچ کردہ لاگت کی اسکیم وار تفصیل دی جائے نیز مذکورہ مالی سال کے وفاقی پی ایس ڈی پی میں محکمہ مذکور کیلئے منظور کردہ اسکیمات کے نام اور مختص کردہ لاگت کی ضلع وا سکیم وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر زراعت **جواب موصول ہونے کی تاریخ 26 جنوری 2022**

مالی سال 2021.2022 کے پی ایس ڈی پی میں محکمہ زراعت زرعی تحقیق کیلئے ضلع کوئٹہ میں کوئی اسکیم شامل نہیں۔

مالی سال 2020.2021 میں پی ایس ڈی پی کے تحت مکمل ہونے والی اسکیم کی تفصیل ذیل ہے۔

خرچ کردہ لاگت	اسکیم کا نام	نمبر شمار
80.000 ملین	کنسٹرکشن آف باونڈری اینڈ انسٹالیشن آف ٹیوب ویل ایٹ ڈائریکٹریٹ آف ویجیٹیبل سیڈ پروڈکشن سریاب روڈ کوئٹہ	1

مالی سال 2021.2022 کے وفاقی پی ایس ڈی پی میں محکمہ زراعت زرعی تحقیق کیلئے کوئی اسکیم شامل نہیں۔

نیز مالی سال 2021.2022 محکمہ زرعی انجینئرنگ ضلع کوئٹہ کیلئے کوئی ترقیاتی اسکیم کی منظوری نہیں دی گئی اور مذکورہ ضلع کیلئے سال 2020 کے دوران بھی کوئی اسکیم نہیں تھی مذید تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

☆637 **جناب ثناء اللہ بلوچ رُکن اسمبلی** — <u>نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 16 اگست 2021</u>

کیا وزیر زراعت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

محکمہ زراعت کیجانب سے سال 2018 تا اگست 2021 کے دوران زمینداروں کے حق میں کل کسقدر بلڈوزر گھنٹے جاری کیے گئے ان کے نام بمعہ ولدیت اور تعداد گھنٹوں کی ضلعوار تفصیل دی جائے نیز مذکورہ عرصہ کے دوران کن کن اراکین اسمبلی کے حق میں کل کسقدر بلڈوزر گھنٹے جاری کیے گئے کے نام اور حلقہ انتخاب کی تفصیل بھی دی جائے۔

<u>وزیر زراعت</u> — <u>جواب موصول ہونے کی تاریخ 14 دسمبر 2021</u>

محکمہ زرعی انجینئرنگ کی جانب سے سال 2018.19 تا 2020.21 میں کل 133,647 گھنٹے جناب وزیر اعلیٰ بلوچستان کی صوابدید پے رکھے گئے جن میں سے 111,700 بلڈوزر گھنٹے بذریعہ ڈپٹی کمشنر رکھے گئے جن میں سے 41,000 بلڈوزر گھنٹے بذریعہ ڈپٹی کمشنرز کے ذریعے تقسیم کیے گئے جن کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

☆773 **ملک نصیر احمد شاہوانی رُکن اسمبلی** — <u>نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 7 ستمبر 2021</u>

کیا وزیر زراعت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

ایگریکلچرل ریسرچ سنٹر کوئٹہ کل کتنے رقبے پر محیط ہے نیز مذکورہ سنٹر میں تعینات کردہ آفیسران واہلکاران کے نام بمعہ ولدیت، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور لوکل/ ڈومسائل کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیرزراعت **جواب موصول ہونے کی تاریخ 26 جنوری 2022**

جواب کی تفصیل ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

☆486 **جناب نصراللہ زیرے رُکن اسمبلی** **نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 9 جون 2021**

کیاوزیر کیوڈی اے ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ **13 ستمبر 2021 کوموخرشدہ**

کوئٹہ شہر میں قائم کردہ گیراجز کی کل تعداد کسقدر ہے اور یہ کن کن علاقوں روڈوں پر قائم کیے گئے ہیں نیز ان گیراجز کو شہر سے باہر منتقل کرنے کے سلسلے ابتک اُٹھائے جانیوالے اقدامات کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر کیوڈی اے **جواب موصول ہونے کی تاریخ 10 ستمبر 2021**

کوئٹہ شہر میں قائم کردہ گیراجز کی کل تعداد اور کن کن علاقوں روڈوں کے بارے میں عرض ہے کہ اصولی طور پر اس سوال کا متفصل جواب کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن ہی فراہم کرسکتی ہے کیونکہ بنیادی طور پر اندرون شہر میں قائم شدہ گیراجز درحدود کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن میں ہیں البتہ حکومتی احکامات کے تحت کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے ان بڑی گاڑیوں کے گیراجز (بس/ٹرک) اڈہ کو شہر سے ہزار گنجی کمپلیکس منتقل کرنے کے لئے کل 244 گیراجز کے پلاٹ مروجہ طریقہ کار کے مطابق مالکان کو الاٹ کیئے گئے۔

☆489 **جناب نصراللہ زیرے رُکن اسمبلی** **نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 9 جون 2021**

کیاوزیر کیوڈی اے ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ **13 ستمبر 2021 کوموخرشدہ**

کوئٹہ شہر کے وسط آرچر روڈ پر قائم کردہ ڈرائی فروٹ کے دوکانوں کی کل تعداد کسقدر ہے نیز کیا درست ہے کہ ان کیلئے ہزار گنجی میں جگہ بھی مختص کی گی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو ان کی منتقلی کے سلسلے میں اُٹھائے جانیوالے اقدامات کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر کیوڈی اے **جواب موصول ہونے کی تاریخ 10 ستمبر 2021**

کوئٹہ شہر کے وسط آرچر روڈ پر قائم کردہ ڈرائی فروٹ کی دوکانوں کی کل تعداد کتنی ہے جواباً تحریری طور پر اس طرح ہے کہ اصولی طور پر یہ سوال کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپورشن سے تعلق رکھتا ہے اور شاہد آرچر روڈ کوئٹہ پر ڈرائی فروٹ کی دوکانات فی الوقت نہیں ہیں جس کی تصدیق کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپورشن کے حکام سے کی جاسکتی ہے البتہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے

ہزار گنجی بزنس کمپلیکس میں ڈرائی فروٹ سے وابستہ کاروباری افراد کے لئے 360 پلاٹ مختص کئے ہیں۔

☆564 **میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی** **نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 9 اگست 2021**

کیا وزیر بی ڈی اے ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

نیشنل ہائی وے سے گڈانی شپ یارڈ کا فاصلہ کل کتنے کلومیٹر ہے اور مذکورہ روڈ کب بلیک ٹاپ کیا گیا نیز مالی سال 2020.2021 اور 2021.2022 کے بجٹ میں مذکورہ روڈ کل کسقدر رقم مختص کی گئی ہے تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر بی ڈی اے

جواب موصول نہیں ہوا۔

سیکرٹری،
بلوچستان صوبائی اسمبلی

کوئٹہ،
مورخہ 26 فروری 2022